

304

آیات نمبر 101 تا 112 میں اہل ایمان کو بشارت کہ وہ اطمینان سے جنت میں ہوں گے۔
زبور میں بھی یہ بات لکھی جا چکی ہے کہ نیک بندے ہی جنت کی زمین کے وارث ہوں گے۔
وحی کے حوالہ سے سب کو خبردار کر دیا گیا ہے کہ صرف اللہ ہی معبود ہے۔ قیامت کا علم
صرف اللہ ہی کو ہے، وہ پوشیدہ اور ظاہر ہر بات کو جانتا ہے

اِنَّ الَّذِيْنَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِّنَّا الْحُسْنٰٓى ۙ اُولٰٓئِكَ عَنْهَا مُبْعَدُوْنَ ﴿١٠١﴾

بلاشبہ جن لوگوں کے لئے ہماری طرف سے بھلائی مقدر ہو چکی ہے وہ دوزخ سے دور ہی رکھے جائیں گے

لَا يَسْمَعُوْنَ حَسِيْسَهَا ۚ وَهُمْ فِيْ مَا اشْتَهَتْ اَنْفُسُهُمْ خٰلِدُوْنَ ﴿١٠٢﴾

وہ لوگ اس جہنم کی ہلکی سی آواز تک نہ سنیں گے اور وہ اپنی پسند اور حسب خواہش نعمتوں میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے

لَا يَحْزُنُهُمُ الْفَزَعُ الْاَكْبَرُ وَتَتَلَقّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ۭ

قیامت کے روز جو بڑی گھبراہٹ کا وقت ہو گا، انہیں کوئی پریشانی لاحق نہ ہو گی، اور رحمت کے فرشتے ان کا استقبال کریں گے

هٰذَا يَوْمُكُمُ الَّذِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿١٠٣﴾

یہ فرشتے ان سے کہیں گے کہ یہی وہ تمہارا دن ہے جس کا تم سے وعدہ کیا گیا تھا

يَوْمَ نَطْوِي السَّمَآءَ كَطَيِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ ۭ

اس دن ہم آسمان کو اس طرح لپیٹ دیں گے جس طرح کاغذوں کو لپیٹ دیا جاتا ہے

كَمَا بَدَاْنَآ اَوَّلَ خَلْقٍ نُّعِيْدُهٗ ۭ وَعْدًا عَلَيْنَا ۭ اِنَّا كُنَّا فٰعِلِيْنَ ﴿١٠٤﴾

جس طرح ہم نے پہلی بار مخلوقات کو پیدا کرنے کی ابتداء کی تھی اسی طرح ہم دوبارہ اس کا اعادہ کریں گے، یہ ہمارے ذمہ ایک وعدہ ہے، ہم اسے پورا کر کے رہیں گے

وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزَّبُوْرِ مِنْۢ بَعْدِ الذِّكْرِ اَنَّ الْاَرْضَ يَرِثُهَا عِبَادِيَ

الصّٰلِحُوْنَ﴿۱۰۵﴾ بلاشبہ ہم زبور میں پند و نصیحت کے بعد لکھ چکے ہیں کہ جنت کی

سرزمین کے حقیقی مالک میرے نیک بندے ہی ہوں گے [★] اِنَّ فِيْ هٰذَا لَبَلٰغًا

لِّقَوْمٍ عٰبِدِيْنَ﴿۱۰۶﴾ بے شک اس بات میں میرے عبادت گزار بندوں کے لئے کافی

نصیحت موجود ہے وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ﴿۱۰۷﴾ اے پیغمبر (ﷺ)!

ہم نے آپ کو تمام اہل عالم کے لئے رحمت بنا کر بھیجا ہے قُلْ اِنَّمَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ

اَنَّمَآ اِلٰـهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ﴿۱۰۸﴾ آپ فرما دیجئے کہ میری

طرف تو صرف یہی وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود فقط ایک ہی معبود ہے، سو کیا تم سر

تسلیم خم کرتے ہو؟ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ اٰذَنْتُكُمْ عَلٰى سَوَآءٍ ۭ وَاِنْ اَدْرِيْٓ

اَقَرِيْبٌ اَمْ بَعِيْدٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ﴿۱۰۹﴾ اگر وہ پھر بھی رُوگردانی کریں تو آپ کہہ

دیجئے کہ میں نے تم سب کو پوری طرح آگاہ کر دیا ہے، اور میں نہیں جانتا کہ قیامت کا

جو وعدہ تم سے کیا گیا ہے وہ نزدیک ہے یا دور اِنَّهٗ يَعْلَمُ الْجَهْرَ مِنَ الْقَوْلِ وَ

يَعْلَمُ مَا تَكْتُمُوْنَ﴿۱۱۰﴾ یقیناً اللہ بلند آواز سے کہی ہوئی بات کو بھی جانتا ہے اور اس

سے بھی واقف ہے جو کچھ تم دل میں چھپاتے ہو وَاِنْ اَدْرِيْ لَعَلَّهٗ فِتْنَةٌ لَّكُمْ وَ

مَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ﴿۱۱۱﴾ مجھے عذاب میں اس تاخیر کا بھی علم نہیں، میں تو یہ سمجھتا ہوں

کہ شاید یہ تمہارے لیے ایک آزمائش ہے اور تمہیں ایک وقت خاص تک کے لیے

مزے کرنے کا موقع دیا جارہا ہے۔ قٰلَ رَبِّ احْكُمْ بِالْحَقِّ ۭ آخر کار پیغمبر

(ﷺ) نے دعا کی کہ اے میرے رب! انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دے وَرَبُّنَا

الرَّحْمٰنُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ ﴿١١٢﴾ اور کہا کہ اے کفار! ہمارا رب تو رحمٰن

ہے، جو کچھ تم کہتے ہو اِس کے مقابلہ میں اللہ ہی سے مدد طلب کی جا سکتی ہے [رکوع ۷]